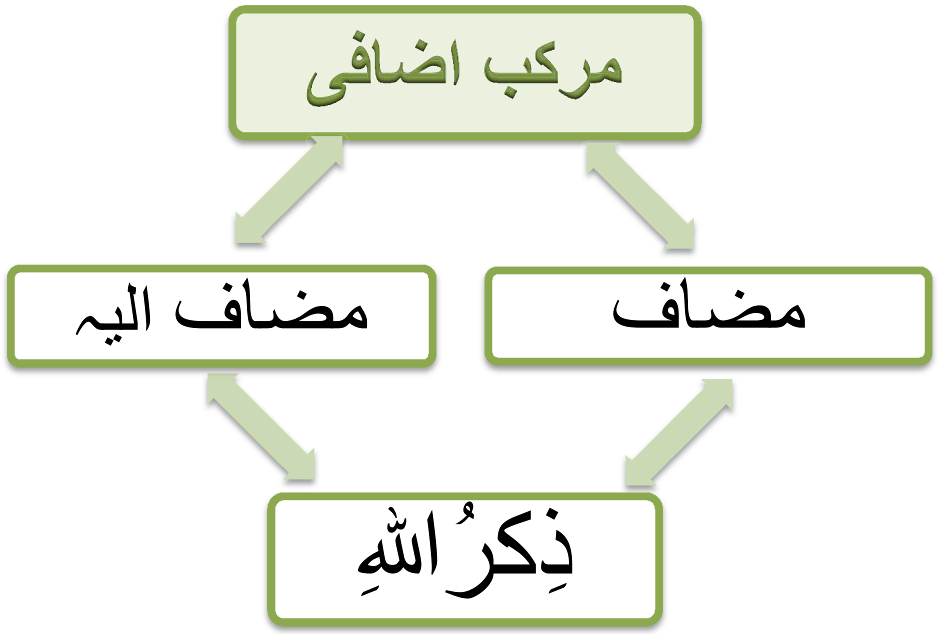

مرکب اضافی: دو اسموں کا ایسا مرکب جس میں ایک اسم کو دوسرے اسم کی طرف نسبت کی گئی ہو۔

جس اسم کو نسبت دی جاے اس کو **مضاف** اور

جس کی طرف نسبت دی جاے، اس کو **مضاف الیہ** کہتےہیں۔

مضاف نہ"ال" اور نہ ہی "تنوین" قبول کرتا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ"مجرور" ہوتا ہے۔

مثالیں:

رَحْمَتُ	اللہِ	صَیْدُ	البَرِّ	حَجُّ	البَیْتِ
اللہ کی	رحمت	خشکی کا	شکار	گھر کا	حج

- ترجمہ میں اکثر "کا ، کی ، کے" آتا ہے۔
- مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان کوئ لفظ نہیں آتا ہے۔

❖ مضاف نکرہ ہے یا معرفہ ؟ اس کے لیے مضاف الیئہ کو دیکھیں وہ نکرہ یا معرفہ ۔

❖ مضاف الیئہ اگر تثنیہ یا جمع مذکر ثالم ہو تو نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔

مضاف الیئہ اسم ضمیر بھی ہو سکتا ہے۔ چونکہ مضاف الیئہ ہمیشہ حالتِ جر میں ہے، اس لئے ان ضمائر کو مجرور ضمائر کہا جاتا ہے۔

مثالیں:

لِبَاسُ الجُوعِ طَعَامُ المِسکِینِ شَجَرَۃُ الزَّقُّومِ عَلَّامُ الغُیُوبِ کِتَابُہٗ

❖ مضاف کی اعرابی حالت حسبِ موقع مرفوع، منصوب یا مجرور ہوتی ہے۔

جیسے **رَبُّ الْعَالَمِین** **رَبَّ الْعَالَمِین** **رَبِّ الْعَالَمِین**

❖ وہ الفاظ جو ہمیشہ مضاف بن کر آتے ہیں:

کُلٌّ ، اَیُّ، بَعْضُ، فَوْقَ، مَعَ، تَحْتَ، قَبْلَ، بَعْدَ ،حَوْلَ ،خَلْفَ، اِمَامَ، عِنْدَ، وَرَآءَ، سِوَاءَ، دُوْنَ ، مِثْلَ، غَیْرُ، ذُوْ، ذَا، ذِيْ، اَھْلَ، اِبْن

مثالیں:

ثَوابُ الآخِرۃِ رَبُّ المَشْرَقَینِ اَصْحابُ البَیتِ اموالُ النّاسِ نَصْرُاللّٰہِ

لِبَاسُ الجُوعِ یَومُ القِیامۃِ صَلوۃُ الفَجْرِ یَوْمُ الزِّینَۃِ شَجَرَۃُ الزَّقُّومِ

دَارُ السَّلامِ بُیُوتُ النَّبِيِّ حَیاۃُ الدُّنیا